اگر عورت اپنے شوہر سے کہے کہ تو میرا بھائی ہے، تو شریعت کا کیا حکم ہے / کیا عورت ظہار کر سکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ، بعد سلام عرض ہے کہ کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع متین مسئلہ ہذا میں کہ زید اور سارہ میاں بیوی ہیں اب سارہ نے زید سے کہا تو میرا بھائی ہے، تو صورت ہذا کا عند الشرع کیا حکم ہو گا؟

سائل: محمد حسین

گجرات

الجواب وباللہ التوفیق

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ

صورت مسئولہ میں سارہ کا اپنے شوہر کو اپنا بھائی کہنا لغو کلام ہے۔ سارہ کے قول سے زید اور سارہ کے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، اور سارہ کا قول باطل ہو جائے گا؛ کیوں کہ سارہ کا قول ظہار وغیرہ پر دلالت نہیں کرتا اس لیے کہ ظہار کے لئے ضروری ہے تشبیہ کا پایا جانا؛ اور بغیر تشبیہ کے ظہار نہیں ہوتا اور یہاں چونکہ تشبیہ موجود نہیں ہے تو سارہ کا قول رد ہو جائے گا۔

جیسا کہ کتاب الفقہ جلد چہارم مباحث الظہار کے تحت صفحہ ۱۳۴ پر منقول ہے:

"ومعناہ إجمالاً ان حقیقۃ الظہار الشرعیۃ ھی صیغۃ الظہار المشتملۃ علی تشبیہ الزوجۃ بالأم ونحوھا من المحرمات.

أو تشبیہ جزء یعبر بہ عن المرأۃ کالرأس والعنق أو جزء شائع کالنصف والثلث, فقولہ :تشبیہ خرج عنہ ما لیس تشبیھا, فاذا قال لھا: أنت أمی او أختی بدون تشبیہ فانہ لا یکون ظھارا،ولو نوی بہ الظھار".

[مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت]

اور الجوھرۃ النیرۃ کتاب الظہار جلد دوم صفحہ ۲۲۲ پر ہے:

"الظہار :ھو ان یشبہ الرجل إمراتہ, او عضوا من أعضائھا یعبر بہ عن جمیعھا, او جزءا شائعا منھا بمن تحرم علیہ علی التابید"

[مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت]

اور اگر تشبیہ موجود بھی ہوتی، تو ظہار پھر بھی نہیں ہوتا کیونکہ یہ کلام عورت کی طرف سے ہے اور ظہار کی اجازت صرف مرد کو دی گئی ہے عورت کو نہیں ، ظہار صرف مرد کی طرف سے ہوگا جیسا کہ کتب فقہ میں اس کی صراحت کی گئی ہے۔

الجوہرۃ النیرۃ کتاب الظہار جلد دوم صفحہ ۲۲۲ پر ہے:

"والظهار لا يكون إلا من زوج بالغ عاقل مسلم. لزوجة قد انعقد زواجها انعقادا صحيحا نافذا"
[مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت]

نیز فتاوی تاتارخانیہ کتاب الطلاق جلد ۳ صفحہ ۲۳۱ پر ہے:

"وفى الينابيع :ولا يكون الظهار إلا من جهة الزوج عند ابى يوسف
وفى الخلاصة :و مُحَمَّد. حتى أن المرأة اذا قالت لزوجها "أنت علي كظهر أمى فعليها كفارة يمين"
[مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت]

واللہ اعلم بالصواب۔

کتبہ:

احقر محمد آصف خان قمر مداری غفرلہ

خادم التدریس مدرسہ مدار العلوم گوبندہ پور بریلی

/23 رمضان المبارک 1443ھ

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری غفرلہ

صدر المدرسین مدرسہ مذکورہ وناظم اعلیٰ دار الافتا مداریہ

ناشر

المدار اکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنپور شریف

+91 98383 60930

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویبسائیٹ پر جایئے

ویبسائیٹ → Madaarimedia.Com

madaariyadaarulifta@gmail.com